سوال

حج کے سلسلے میں ایک نئی بدعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رواج ہے کہ جب کوئی شخص حج پر جاتا ہے تو اس کے گھر والے اس کے لیے خصوصی نشست یا پلنگ رکھتے ہیں، اسے دھوتے ہیں اس پر بستر بچھاتے ہیں اسے خوشبو لگاتے ہیں، اس کے پاس عطر کی شیشیاں رکھتے ہیں اور کہتے ہیں: اس پر کوئی نہیں بیٹھے گا حتی کہ حاجی صاحب حج سے واپس آکر اس پر تشریف ر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کا ارادہ رکھنے والے کے گھر والوں کا جو عمل ذکر کیا ہے کہ وہ چارپائی وغیرہ رکھتے ہیں۔ اسے دھوتے، بچھاتے اور معطر کرتے ہیں پھر اس پر لوگوں کو بیٹھنے سے منع کرتے ہیں حتیٰ کہ حاجی واپس آکر اس پر بیٹھے، اس کے بعد جو چاہے اسے بیٹھنے کی اجازت ہوتی ہے، یہ نئی بدعت ہے اور ایسا قانون بنانا ہے جس کا

لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ...۲۱...الشوری

لیا ان کے ایسے شریک ہیں جو ان کے لیے ایسا دین مشروع کرتے ہیں جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی''

ور نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ:

مَن أَحدَثَ فِي أَمرِنا هذا ما لَيسَ مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

عَمِلَ عَمَلًا لَيسَ عَلَيهِ أَمرُنا فَهُوَ رَدٌّ))

ں نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔''

اس لیے جو شخص وہ کام کرتا ہے جس کا آپ نے ذکر کیا اس کے لیے ضروری ہے کہ اسے ترک کردے کیونکہ یہ غلط کام ہے اور پہلے جو کرچکا ہے، اس سے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محدث فتویٰ